اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

پارہ 17

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ

لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ

- غافل دل
- غیر سنجیدہ
- دنیا میں مست
- ہدایت کی ناقدری
- غور وفکر نہیں کرتے
- دین کو اہمیت نہیں دیتے

ہر انسان کی موت اس کی قیامت ہی ہے

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

قبر کے سوال

مَنْ رَبُّکَ؟	مَا دِیْنُکَ؟	مَنْ نَبِیُّکَ ؟
تیرا رب کون ہے؟	تمہارا دین کیا ہے؟	تیرا نبی کون ہے؟

عذاب قبر اور فتنہ قبر سے حفاظت کی دعائیں

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی اہمیت

عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے اللہ مجھے میرے شوہر یعنی رسول اللہ ﷺ اور میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی معاویہ سے فائدہ دے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ سے مقرر شدہ مدتوں اور گنے چنے ایام اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ہے، ان میں سے کسی چیز کو وقت مقرر سے مقدم یا وقت مقرر سے مؤخر نہیں کیا جاتا اور اگر تم اللہ سے سوال کرتی کہ وہ تمہیں آگ کے عذاب یا قبر کے عذاب سے پناہ دے تو وہ بہتر اور افضل ہوتا۔

(صحیح مسلم:6770)

عذاب قبر سے پناہ مانگنا

1.نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 7392)

2.اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! میں کاہلی سے اور شدید بڑھاپے سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (سنن النسائی:5457)

3.اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ
أَعُوْذُ بِکَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب! اور اسرافیل کے رب! میں آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (سنن النسائی:5519)

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ

تین اندھیروں سے نجات

رات کا اندھیرا

سمندر کا اندھیرا

مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا

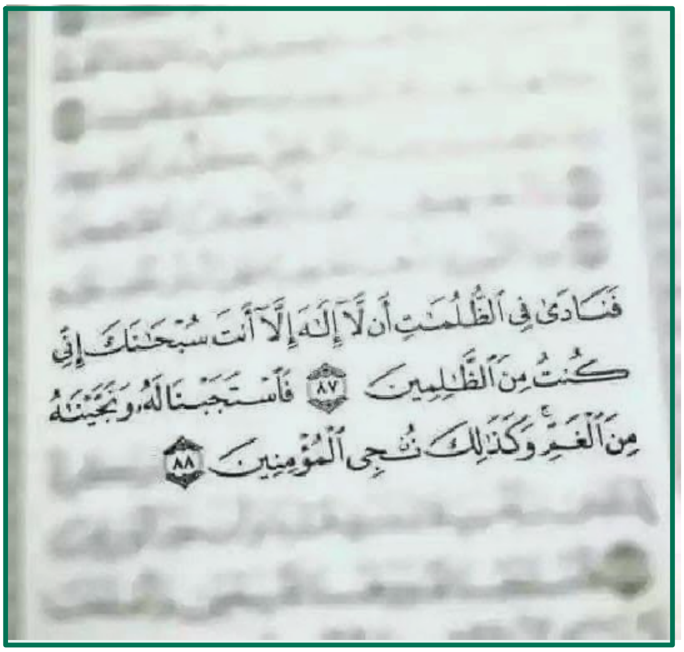

فَنَادَىٰ فِي ٱلظُّلُمَٰتِ أَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبۡحَٰنَكَ إِنِّي
كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٨٧ فَٱسۡتَجَبۡنَا لَهُۥ وَنَجَّيۡنَٰهُ
مِنَ ٱلۡغَمِّۚ وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٨٨

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ

آپؐ نے فرمایا:

"ذالنون کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے
جب بھی کوئی مسلمان کسی معاملے میں ان الفاظ
کے ساتھ اپنے رب سے دعا کرے وہ دعا اس
کے حق میں ضرور قبول ہوگی"

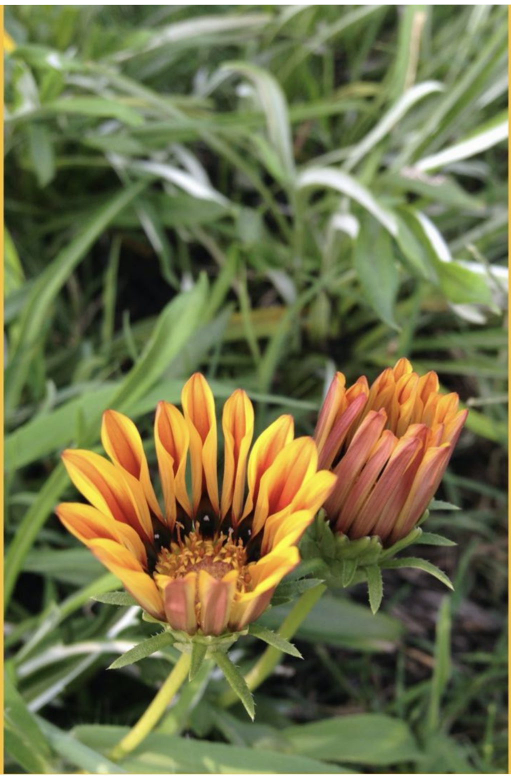

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِیْنَ

© Alhuda International

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ

کیانہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ کو سجدہ کرتا ہے اسی کو

مَنْ

جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اورسورج اور چاند

وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ

اورستارے اور پہاڑ

وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

اوردرخت اورچوپائے

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ

اوربہت سے لوگوں میں سے

وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ

اوربہت سے ثابت ہوچکا ان پر عذاب

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ

اور جسے رسوا کردے اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ

تونہیں اس کے لیے کوئی عزت دینے والا

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ (18) السجدة

بے شک اللہ وہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے

اَلَمۡ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَسۡجُدُ	لَهٗ
کیانہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک	اللہ کو	سجدہ کرتا ہے	اسی کو

سجدہ صرف اللہ کے لیے خاص

سجدے کی جگہوں پر آگ کا حرام ہونا

سجدہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل

آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر اللہ کے لئے سجدوں کی کثرت لازم ہے تم جب بھی کوئی سجدہ کرتے ہو تو اللہ اس سجدہ کے سبب سے تمہارا ایک درجہ بڑھا دیتے ہیں اور اس کے ذریعہ تمہاری ایک خطا مٹا دیتے ہیں

صحیح مسلم:1121

فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

معلوم دنوں میں

- دنیا کے سب سے بہترین دن
- ان دس دنوں میں کثرت سے اللّٰہ کا ذکر کرنے کا حکم
- ان دنوں میں کیا گیا نیک عمل اللّٰہ کو سب سے زیادہ پسند

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی دن اللہ کے ہاں ان دس دنوں سے زیادہ عظمت والا نہیں ہے اور نہ ہی کسی دن کا عمل اللہ تعالی کو ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب ہے پس تم ان دس دنوں میں کثرت سے تہلیل (لا الہ الا اللہ)، تکبیر (اللہ اکبر) اور تحمید (الحمد للہ) کہو

مسند أحمد:5446

فَتُخْبِتَ	لَهُ	قُلُوبُهُمْ
پھر عاجزی کریں	اس کے لیے	دل ان کے

دلوں کی تین اقسام

اللہ نے دلوں کی تین اقسام بنائی ہیں۔۔۔

سخت دل،

بیمار دل،

ایمان والا عاجزی کرنے والا دل

ابن تیمیة

(1) کمزور دل والے

جن کے دلوں میں کمزوری ہے

↓

نفاق

(2) سخت دل والے

ان پر کوئی ڈانٹ اثر نہیں کرتی،

ان کو کوئی وعظ و نصیحت فائدہ نہیں دیتی ہے،

اوردلوں کی سختی کی وجہ سے نہ ان کو اللہ کی اور نہ اس کے رسول کی کوئی بات سمجھ میں آتی ہے

(3) اہل ایمان کے دل

علم والوں کے لیے شیطان کا وسوسہ رحمت بن جاتا ہے

↓

کیونکہ وہ فوراً متنبہ ہو جاتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًاo وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًاo

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o

الحمد للہ

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَo All praise is due to Allah, Lord of the worlds. *[Al-Fatiha: 1]*

2. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُo

[All] praise is [due] to Allah, to whom belongs whatever is in the heavens and whatever is in the earth, and to Him belongs [all] praise in the Hereafter. And He is the Wise, the Acquainted. *[Saba: 1]*

3. فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعٰلَمِيْنَo وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُo

Then to Allah belongs [all] praise - Lord of the heavens and Lord of the earth, Lord of the worlds. And to Him belongs [all] grandeur within the heavens and the earth, and He is the Exalted in Might, the Wise. *[Al-Jathiya: 36-37]*

4. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

Praise be to Allah, the One who, by His blesing and favour, righteous actions are accomplished. *[Sunan Ibn Mājah: 3803]*

5. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. Praise be to Allah in every state. *[Sunan Ibn Mājah: 3802]*

6. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى.

Praise be to Allah, much good and blessed praise. (This praise) is just as blessed as it would be beloved and pleasing to our Lord. *[Sunan Abī Dāwūd: 3803]*

7. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَىْءٍ.

All praise is for Allah; as much as the number of what He has created, All praise is for Allah; as much as the fill of what He has created, All praise is for Allah; as much as what is in the heavens and what is in the earth, All praise is for Allah; as much as what His Book has enumerated, and all praise is for Allah; for all that His Book has enumerated, and all praise is for Allah; as much as the number of everything, and all praise is for Allah; as much as the fill of everything. [*Silsilah al-ṣaḥīḥah*, Vol: 6, 2578]

TASBĪHĀT AND ITS EXCELLENCE

Tasbīh means declaring Allah ﷻ to be far above any imperfection and shortcoming. Everything in the universe is praising and glorifying Allah ﷻ, and the same is required from mankind. Allah ﷻ says in the Qur'an:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًاo وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًاo

O you who have believed, remember Allah with much remembrance. And exalt Him morning and afternoon. *[Al-Ahzab: 41-42]*

THE BEST SPEECH

Abu Dharr رضي الله عنه reported that Allah's Messenger ﷺ was asked, which speech is the best? He ﷺ said, 'The one which Allah has chosen for His angels and His servants:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

Glory be to Allah and all praise be to Him.' *[Ṣaḥīḥ Muslim: 6952]*

BELOVED WORDS

Abu Hurairah رضي الله عنه reported that the Messenger of Allah ﷺ said, 'There are two words that are light on the tongue, but heavy on the scale and beloved to the Most Merciful:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

Glory be to Allah and all praise be to Him; glory be to Allah, the Most Great.' *[Ṣaḥīḥ Muslim: 6846]*

UNMATCHED GOOD DEEDS

Abu Hurairah رضي الله عنه reported that the Messenger of Allah ﷺ said, 'Whoever says a hundred times in the morning:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ.

Glory be to Allah, the Sublime, and with His praise.
And says likewise in the evening, no one from the creatures will bring anything like that which he will bring.' *[Sunan Abī Dāwūd: 5091]*

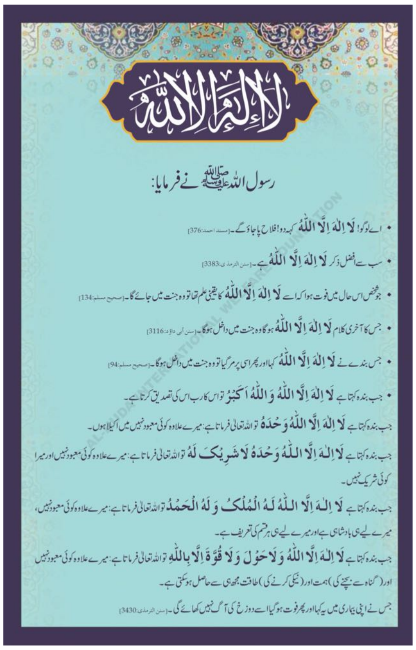

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

- اے لوگو! لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ دو! فلاح پا جاؤ گے۔ [مسند احمد: 376]
- سب سے افضل ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔ [سنن الترمذی: 3383]
- جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ اسے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا یقینی علم تھا تو وہ جنت میں جائے گا۔ [صحیح مسلم: 134]
- جس کا آخری کلام لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [سنن أبی داؤد: 3116]
- جس بندے نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اور پھر اسی پر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ [صحیح مسلم: 94]
- جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو اس کا رب اس کی تصدیق کرتا ہے۔

جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں۔

جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرا کوئی شریک نہیں۔

جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے لیے ہی بادشاہی ہے اور میرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے۔

جب بندہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) طاقت مجھ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔

جس نے اپنی بیماری میں یہ کہا اور پھر فوت ہو گیا اسے دوزخ کی آگ نہیں کھائے گی۔ [سنن الترمذی: 3430]

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ، وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ. (تین مرتبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ، وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ. (تین مرتبہ)

دعا کی فضیلت

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اور اپنے بستر پر سونے سے پہلے تین بار کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ، وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ،
اللہ اکبر کبیرا جفت اور طاق کی گنتی کے برابر اور اللہ کے ان کلمات کے برابر جو مکمل، پاکیزہ اور بابرکت ہیں
اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بھی اسی طرح کہے، اس کے لیے یہ کلمات:

☆ قبر میں نور ☆ پل پر نور
☆ (جہنم کے اوپر) پل صراط پر نور بن جائیں گے
☆ یہاں تک یہ کلمات اس کو جنت میں داخل کر دیں گے یا وہ خود جنت میں داخل ہو جائے گا۔

[المصنّف لابن ابی شیبۃ، ج: 10، 29744]

گناہوں کی بخشش کی دعائیں

استغفارات

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ. اے اللہ میرا گناہ معاف فرما دے۔ (صحیح مسلم: 6986)

2. رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْ لِىْ. اے میرے رب! میں نے گناہ کر دیا پس مجھے بخش دے۔ (صحیح البخاری: 7507)

3. رَبِّ اغْفِرْ لِىْ خَطِيْئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ.
اے میرے رب! بدلے کے دن تو میری خطائیں بخش دینا۔ (صحیح مسلم: 518)

4. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَo
اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ (المومنون: 118)

5. رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُo
اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا مجھے اور میرے والدین کو اور ایمان والوں کو بخش دینا۔ (ابراہیم: 41)

6. رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِo
اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لے آئے ہیں لہٰذا ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔
(آل عمران: 16)

7. رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَo
اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔
(الاعراف: 23)

زندگی میں آسانی کی دعائیں

روزمرہ معاملات میں آسانی

- رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْo وَيَسِّرْ لِىْۤ اَمْرِىْo [طٰہٰ: 25-26]

اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔

- اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے۔
[السلسلۃ الصحیحۃ: 2886]

معاملات کی درستگی کے لیے دعا

- رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًاo [الکہف: 10]

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں درستگی عطا فرما۔

- اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. [سنن أبی داؤد: 5090]

اے اللہ! میں تیری رحمت کی اُمید رکھتا ہوں، تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے لیے میرے سارے معاملات درست فرما دے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

- اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِىْ وَاَصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ الَّتِىْ فِيْهَا مَعَاشِىْ وَاَصْلِحْ لِىْ اٰخِرَتِىَ الَّتِىْ فِيْهَا مَعَادِىْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ. [صحیح مسلم: 6903]

پارہ 17 اہم نکات

1. ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اس کے لیے ہماری تیاری کرنی چاہیئے۔
2. قیامت اور موت قریب ہے۔
3. موت ہر شخص کی قیامت ہے یعنی اس بڑی قیامت کا ہم سوچتے ہیں کہ دور ہے لیکن مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ جو مر گیا اسکی قیامت شروع ہو گئی۔

شھر القرآن والاحسان

پارہ 17 اقترب للنّاس

حساب: آثارِ قیامت بتا رہے ہیں کہ لوگوں کے حساب کا وقت قریب ہے مگر غفلت ختم نہیں ہو رہی۔

بے بنیاد باتیں: اللہ السمیع العلیم ہر بنائی جانے والی بات کو جانتا ہے رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

علم کا سوال: جس چیز کا علم نہ ہو اس کے بارے میں قیاس آرائی کے بجائے اہل علم سے پوچھ لینا بہتر ہے۔

تمہارا ذکر: قرآن مجید میں کسی اور کا نہیں تمہارا ذکر ہے، تمہارے لیے نصیحت ہے فِيْهِ ذِكْرُكُمْ

کھیل تماشہ: آسمان وزمین کھیل کے طور پر نہیں بلکہ بامقصد کام کے لیے وجود میں لائے گے۔

فرشتے: مستقل، بغیر سستی کے اللہ کی تسبیح وعبادت میں لگے ہیں پھر بھی کسی بڑائی کا شکار نہیں۔

ایک ہی وحی: ہر رسول پر یہی وحی آئی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کی عبادت کرو۔

معزز بندے: جنہیں اللہ کا شریک بنایا جا رہا ہے وہ بیٹے/بیٹیاں نہیں بلکہ معزز بندے ہیں بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ

دعوتِ غور: اہل کفر آسمان وزمین کے ملنے اور الگ ہونے، پانی سے ہر چیز کے پیدا ہونے پر غور کر کے ایمان کیوں نہیں لے آتے۔

اٹل حقیقت: ہر ایک کو مرنا ہے، ہیشگی کسی کے لیے نہیں، موت کو یاد کرو اور اس کی تیاری کرو۔

جلد بازی: شیطان کی طرف سے ہے اور کام بگاڑتی ہے۔ تحمل سے کام کرنا نبوت کا چوبیسواں حصہ ہے۔

اعمال کا وزن: سب اعمال حتیٰ کہ رائی کے دانے برابر کا بھی حساب ہوگا وَ نَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ

بت شکن: ابراہیمؑ نے بتوں کو توڑا اور قوم کے پوچھنے پر کہا ان سے پوچھو اگر یہ بولتے ہیں مگر وہ دلیل کے باوجود ایمان نہ لائے۔

ٹھنڈی آگ: اللہ کے حکم سے آگ ابراہیم کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بن گئی۔

علم وحکمت: ہر پیغمبر کو علم وحکمت سے نوازا گیا، کسی کو کم کسی کو زیادہ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِي بِالصّٰلِحِيْنَ

درست فیصلہ: بکریوں کے معاملے میں سلیمانؑ کو زیادہ بہتر فیصلہ کرنے کی توفیق دی گئی۔

داؤدؑ: لوہا مسخر کیا۔ پہاڑ اور پرندے ان کے ساتھ مل کر تسبیح کرتے۔

سلیمانؑ: ہوائیں اور جنات مسخر کیے گے جو ان کے لیے بڑے بڑے کام کرتے۔

ایوبؑ: شدید تکلیف میں اللہ ہی کو پکارا اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

یونسؑ: اندھیروں میں مچھلی کے پیٹ میں کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تین اہم کام: نیکیوں میں دوڑ دھوپ، امید وخوف سے اللہ کو پکارنا، اللہ کے لیے عاجزی اختیار کرنا کہ یہ انبیاء کے کام تھے۔

یاجوج ماجوج: قیامت کی بڑی نشانی، کھولے جائیں گے تو ہر طرف سے امڈ آئیں گے۔

قیامت کا زلزلہ: اتنا ہولناک ہوگا کہ ماں اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی۔

تخلیق کے مراحل: نطفہ، علقہ، مضغہ، طفل، ارذل العمر سب اللہ کے دوبارہ تخلیق پر قدرت کا اظہار ہیں۔

بغیر علم کے جھگڑے: اللہ کے بارے میں جھگڑنے والے لادین افراد کے لیے دنیا میں ذلت اور آخرت میں جلنے کا عذاب ہے۔

کنارے پر عبادت: دنیاوی فائدے کے لیے اللہ کو یاد کرنے والے دنیا وآخرت کا خسارا پائیں گے۔

متضاد گروہ: اہل کفر کے لیے آگ کا لباس، کھولتا ہوا پانی جبکہ اہل ایمان کے لیے ریشم کا لباس، سونے اور موتی کے کنگن ہوں گے۔

مسجد میں الحاد: مسجد الحرام میں شرک وبدعت کرنے والے کے لیے دردناک عذاب ہے۔

حج کا علان: پیدل اور سوار ہو کر اللہ کے گھر کا حج کرنے کے لیے نکلیں، بتوں کی گندگی اور جھوٹ بات سے بچیں، مناسک ادا کریں، شعائر اللہ کا احترام کریں، تقویٰ کے حصول کے لیے قربانی کریں، اللہ کی بڑائی بیان کریں۔

غور طلب مثال: اللہ کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ مکھی پیدا نہیں کر سکتے، تمہاری حاجات کیسے پوری کریں گے ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ شرک کر کے اللہ کی ناقدری نہ کرو، وہ قوت والا عزت والا ہے۔

آیئے موت اور قیامت کو یاد کرتے ہوئے اپنے اعمال میں بہتری لانے کی کوشش کریں۔۔

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92-51-4866125-9